# سوال

(572)حاجی محمد قاسم کے دو وارث تھے       الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاجی محمد قاسم کے دو وارث تھے۔ ایک لڑکا محمد ہاشم دوسری لڑکی خدیجہ ان دونوں نے مورث ترکہ سے حصے پائے اس کے بعد ہاشم مرگیا۔ اس کے بعد اس کی بیوی اور ہمشیرہ اور ہمشیرہ زادی ریزابی رہے۔ اس کے بعد ہاشم کی ہمشیرہ خدیجہ بھی فوت ہوگیئں اور اس کی بیٹی ریزابی زندہ رہی۔ ان دونوں کا حصہ کس طرح تقسیم ہوگا۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ ہاشم کا حصہ یوں تقسیم ہوگا۔ ایک ثلث اس کی بیوی کو اور دو ثلث اس کی ہمشیرہ کو ملیں گے خدیجہ کا ترکہ اس کی لڑکی ریزابی کو ملے گا۔

### تشریح

سوال نمبر 3 کا جواب ہاشم کا ترکہ (حصہ) یوں تقسیم ہوگا۔ ایک ثلث اس کی بیوی کو اور دو ثلث اس کی ہمیشرہ کو ملے گا۔ جس کی تصیح یوں چاہیے۔ ایک ربع بیوی کو اور بطور رد بقیہ ہمشیرہ کو ملے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**جلد 2 ص 536**